سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ: تعارف اور خصوصیات

حاصلاتِ تَعَلُّم:

اس سورۂ مبارکہ کی تدریس کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں کہ
- ★ تلاوتِ قرآنِ مجید کے آداب پر عمل کر سکیں۔
- ★ سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کا تعارف کروا سکیں۔
- ★ سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کے مرکزی مضامین اخذ کر سکیں۔
- ★ سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کا بامحاورہ ترجمہ کر سکیں اور اس کا فہم حاصل کر سکیں۔
- ★ سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کی امتحان کے لیے منتخب آیات کا بامحاورہ ترجمہ سیکھ کر جائزہ کے قابل ہو سکیں۔
- ★ سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کے منتخب الفاظ کے معانی جان سکیں۔
- ★ سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ میں مذکور قرآنی دعاؤں کو ترجمے کے ساتھ یاد کر سکیں۔

سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ قرآنِ مجید کی ترتیب کے اعتبار سے دوسری اور سب سے طویل سورت ہے۔ اس سورت میں کل دو سو چھیاسی (286) آیات ہیں۔

سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کا آغاز حروفِ مُقطّعات سے ہوتا ہے۔ حروفِ مُقطّعات قرآنِ مجید کی کچھ سورتوں کے شروع میں آنے والے وہ حروف ہیں جن کے معانی اللہ تعالیٰ اور حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔

سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کی آیات سڑسٹھ (67) تا تہتّر (73) میں اُس گائے کا واقعہ مذکور ہے جسے ذبح کرنے کا حکم بنی اِسرائیل کو دیا گیا تھا۔ اس لیے اس سورت کا نام سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ ہے، کیوں کہ "بقرۃ" عربی زبان میں گائے کو کہتے ہیں۔ اس واقعہ میں بہت سی حکمتیں ہیں، جن میں سے ایک اہم بات یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اِنسانوں کے مر جانے کے بعد انھیں دوبارہ زندہ کرنے پر مکمّل قدرت رکھتا ہے۔

نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ جب ہجرت فرما کر مدینہ منوّرہ تشریف فرما ہوئے تو یہ سورت نازل ہوئی۔ مدینہ منوّرہ میں جن لوگوں کو اِسلام کی دعوت پیش کی جارہی تھی وہ مکّہ مکرّمہ کے رہنے والوں سے مختلف تھے۔ یہاں اِسلام کی دعوت جس مرحلے میں داخل ہو رہی تھی اس کی ضروریات اور تقاضے بھی بالکل نئے تھے۔ اس لیے اس سورت کے موضوعات اور مضامین کا مکّی دَور کی سورتوں سے فرق بہت نمایاں ہے۔

سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ بہت فضیلت والی سورت ہے۔ صحابہ کرام رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمْ کے زمانے میں جو شخص سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ اور

Web Version of PCTB Textbook

سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ کا عالم ہوتا تھا اسے بہت عظیم اور لائقِ تکریم شمار کیا جاتا تھا۔ (مسند احمد:12216)

حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ (یعنی ذکر و تلاوت سے گھروں کو خالی نہ رکھو) بے شک شیطان اُس گھر میں داخل نہیں ہوتا جس میں سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کی تلاوت کی جائے۔ (صحیح مسلم:780)

نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: ہر چیز کی ایک چوٹی ہوتی ہے اور قرآنِ مجید کی چوٹی سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ ہے۔ (جامع ترمذی:2878)

حضور اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ پڑھا کرو، اس کے پڑھنے میں برکت، چھوڑنے میں حسرت اور بدنصیبی ہے اور اہلِ باطل (جادوگر، کاہن اور مکّار) لوگوں کا اس پر بس نہیں چلتا (یعنی اُن کا فریب اثر نہیں کرتا)۔ (صحیح مسلم:804)

سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ قرآنِ مجید کی سات طویل سورتوں میں سب سے بڑی سورت ہے۔ ان سورتوں کے متعلّق نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جس نے قرآنِ مجید کی سات طویل سورتوں کے علم کو حاصل کر لیا وہ بہت بڑا عالم بن گیا۔ (مسند احمد:24531)

سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کی آخری دو آیات کے بارے میں حضور اقدس خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شخص بھی سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کی آخری دو آیات رات میں سونے سے پہلے پڑھے گا اس کے لیے کافی ہو جائیں گی۔ (صحیح بخاری:5009)

سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کے مضامین کی گہرائی اور وُسعت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ جیسے جلیل القدر صحابی کو اِس سورت کو مکمّل طور پر سیکھنے میں بارہ سال لگے، جب کہ اُن کے صاحبزادے حضرت عبداللہ بن عمر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے اِس سورت کو آٹھ سال میں اِس کے تمام مضامین کے ساتھ سیکھا۔

اٰیَۃُ الْکُرْسِیِّ کی فضیلت

اٰیَۃُ الْکُرْسِیِّ قرآنِ مجید کی بہت فضیلت والی آیت ہے اور تمام آیتوں کی سردار ہے۔ سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کی آیت نمبر دو سو پچپن (255) اٰیَۃُ الْکُرْسِیِّ ہے۔

Web Version of PCTB Textbook

اٰیَۃُ الْکُرْسِیِّ کے بارے میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شخص ہر فرض نماز کے بعد اٰیَۃُ الْکُرْسِیِّ پڑھتا ہے اُسے جنّت میں داخل ہونے سے صرف موت ہی روکے رکھتی ہے۔ (صحیح الترغیب والترھیب:1595)

حضرت محمد رسول اللّٰہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جب تم اپنے بستر پر جانے لگو تو اٰیَۃُ الْکُرْسِیِّ پڑھ لیا کرو، صبح تک اللّٰہ تعالیٰ کی طرف سے تمھارے لیے ایک محافظ مقرّر رہے گا اور شیطان تمھارے قریب نہیں آسکے گا۔ (صحیح بخاری:5010)

اٰیَۃُ الْکُرْسِیِّ میں اللّٰہ تعالیٰ کی وحدانیت یعنی اس کے یکتا ہونے کو بیان کیا گیا ہے۔ اس آیت میں اللّٰہ تعالیٰ کی قدرت اور صفات کا بھی بیان ہے۔

سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ: مضامین اور اہم نِکات

سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کا مرکزی مضمون "ہدایت" ہے۔

سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کے بالکل شروع میں اُن لوگوں کی صِفات بیان کی گئی ہیں جو قرآنِ مجید سے ہدایت حاصل کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔

اس سورت میں واضح کیا گیا ہے کہ جس طرح پہلے اللّٰہ تعالیٰ انسانوں کی ہدایت کے لیے انبیائے کرام علیہم السّلام کے ذریعے سے کتابیں بھیجتا رہا ہے، اِسی طرح اُس نے حضرت محمد رسول اللّٰہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو بھی قرآنِ مجید کے ساتھ مبعوث فرمایا ہے۔ یہ واضح کیا گیا ہے کہ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر ایمان لائے بغیر ایمان کا دعویٰ قبول نہیں۔ لہٰذا انسانوں کو حکم دیا گیا ہے کہ قرآنِ مجید اور صاحبِ قرآن خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر ایمان لے آؤ اور ان کی کامل اِطاعت کرو۔

سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کے مضامین کو درج ذیل نِکات کی صورت میں بیان کیا جاسکتا ہے:

- ★ سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کا آغاز اِسلام کے بنیادی عقائد یعنی توحید، رسالت اور آخرت کے بیان سے ہوا ہے۔ اِسی ضمن میں اِنسانوں کی تین قسمیں یعنی مومن، کافر اور منافق بیان کی گئی ہیں۔
- ★ حضرت آدم علیہ السّلام کی پیدائش کا واقعہ بیان فرمایا گیا ہے، تاکہ انسان کو اپنی پیدائش کا مقصد معلوم ہو۔
- ★ آیات کے ایک طویل سلسلے میں بنیادی طور پر خطاب یہودیوں سے ہے، جو بڑی تعداد میں مدینہ منوّرہ کے آس پاس

Web Version of PCTB Textbook